فتاویٰ امن پوری (قسط ⑪)

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

سوال: کسی مصیبت کے اندیشہ سے ''خدانخواستہ'' کا لفظ استعمال کرنا کیسا ہے؟

جواب: خدانخواستہ (اللہ نہ چاہے) یا ''اللہ نہ کرے۔'' جیسے جملوں میں قباحت ہے۔ ان کا استعمال درست نہیں۔ مسلمان کا عقیدہ ہے کہ جو ہونا ہے، وہ اللہ تعالیٰ کی مشیئت سے ہونا ہے، اس کی مشیئت کے خلاف کچھ نہیں ہوسکتا۔ کسی مخلوق کے لیے یہ کہنا کیوں کہ جائز ہوگا کہ ''اللہ کی یہ مشیت نہ ہو'' یا ''اللہ ایسا نہ کرے۔'' وغیرہ۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ کے لیے جملوں یا محاوروں کے استعمال میں احتیاط چاہیے۔

سوال: کیا غیر نبی کے لیے درود یا سلام پڑھا جا سکتا ہے؟

جواب: بطور شعار درود وسلام صرف انبیائے کرام کے ساتھ خاص ہے۔ البتہ دعا کے لیے غیر نبی کے لیے بھی بولا جا سکتا ہے۔

سوال: انگلش میں ''صلی اللہ علیہ وسلم'' کی جگہ (SAW) لکھنا کیسا ہے؟

جواب: ناجائز ہے۔ مختصر درود کی کوئی حیثیت نہیں، چاہے وہ انگلش میں ہو یا کسی اور زبان میں۔ نبی کریم ﷺ کے نام کے ساتھ ''صلی اللہ علیہ وسلم'' مکمل لکھنا چاہیے۔

❀ حافظ ابوالقاسم حمزہ بن محمد کنانی رحمہ اللہ (۳۵۷ھ) کہتے ہیں:

''میں حدیث لکھا کرتا تھا، جب نبی کریم ﷺ کا ذکر آتا، تو (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ) لکھ دیتا، (وَسَلَّمَ) نہ لکھتا۔ ایک دن خواب میں نبی کریم ﷺ کی

زیارت ہوئی، فرمایا: درود پورا کیوں نہیں لکھتے؟ اس کے بعد جب بھی میں نے (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ) لکھا، تو ساتھ (وَسَلَّمَ) بھی لکھا۔''

(مقدمّة ابن الصّلاح، ص 300، وسنده صحيحٌ)

(سوال): اولیاء اللہ کے وسیلہ سے دعا کرنا کیسا ہے؟

(جواب): اولیاء اللہ کے وسیلہ کی جائز صورت صرف یہ ہے کہ کسی زندہ ولی سے دعا کرائی جائے۔ فوت ہونے کے بعد اس کی قبر پر جا کر یا اس کی زندگی میں دور سے اس کی ذات کا وسیلہ دینا جائز نہیں، بدعت ہے، اسلاف میں کسی سے بزرگان دین کے وسیلہ سے دعا کرنا ثابت نہیں۔

(سوال): کسی کپڑے یا جوتی پر اسم محمد لکھا گیا ہو، تو اس کا کیا حکم ہے؟

(جواب): نبی کریم ﷺ کا نام نامی اسم گرامی مبارک ہے۔ اس کی عزت وتکریم ضروری ہے۔ اس لیے اگر کسی کپڑے یا جوتے پر اسم محمد لکھا گیا ہو، تو اسے محو کر کے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اور جس کمپنی نے یہ کپڑا یا جوتا تیار کیا ہے، اس کے متعلق قانونی کاروائی کی جائے، بہر حال اس نام کو ختم کر کے کپڑے یا جوتے کو استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(سوال): اگر مجبوری کی بنا پر گھر میں جماعت کروائی جائے، تو کیا اس کے لیے اذان دینا ضروری ہے؟

(جواب): اگر علاقہ میں اذان کہی گئی ہے، تو وہ کافی ہے، البتہ اگر علاقہ میں اذان نہیں کہی گئی، تو اذان کہنی چاہیے۔

(سوال): پہلا تشہد بیٹھنا بھول گیا، اب کیا کرے؟

(جواب): سلام پھیرنے سے پہلے سجدہ سہو کر لے، نماز مکمل ہے۔

(سوال): کیا عورت مسجد میں با جماعت نماز ادا کرسکتی ہے؟

(جواب): عورتوں کا مسجد میں با جماعت نماز ادا کرنا جائز ہے، بشرطیکہ معقول پردے کا انتظام موجود ہو۔ عہد نبوی میں خواتین مسجد میں نماز ادا کرتی تھیں۔ (بخاری:٨٦٦)

(سوال): عورت کے سجدہ کا طریقہ کیا ہے؟

(جواب): عورت اور مرد کے لیے نماز کا طریقہ ایک سا ہے، سوائے ان اُمور کے، جن کی شریعت نے مرد یا عورت کے لیے تخصیص کر دی ہے۔ سجدے کے طریقہ کے متعلق عورت کے لیے الگ طریقہ احادیث میں بیان نہیں ہوا، لہٰذا عورت اسی طرح سجدہ کرے گی، جیسے مرد کرتے ہیں۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ عورتیں زمین سے چمٹ کر سجدہ کریں گی، اس پر کوئی صحیح دلیل موجود نہیں۔

(سوال): جن کپڑوں میں تصویریں بنی ہوں، ان میں نماز کا کیا حکم ہے؟

(جواب): اگر تصویریں جاندار چیز کی ہیں، تو ان میں نماز نہیں پڑھنی چاہیے۔ اگر بے جان چیزوں کی تصاویر ہیں، تو کوئی حرج نہیں۔

(سوال): سجدہ شکر کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

(جواب): سجدہ شکر مستحب سنت ہے۔ جب کوئی خوش خبری ملی، تو فوراً سجدہ کرنا چاہیے، اسے سجدہ شکر کہتے ہیں۔

(سوال): لوگ نماز پڑھ رہے ہوں، اونچی آواز سے قرآن کریم کی تلاوت کرنا کیسا ہے؟

(جواب): شرعی اعتبار سے جائز ہے، البتہ اگر لوگ تکلیف محسوس کریں، تو اونچی آواز سے تلاوت نہیں کرنی چاہیے۔

(سوال): عزل کا کیا حکم ہے؟

(جواب): حمل کے ڈر سے مادہ تولید کو باہر خارج کرنا عزل کہلاتا ہے۔عزل ایک مباح اور جائز عمل ہے،عزل کے سلسلے میں متفرق روایات وارد ہوئی ہیں،بعض کا تعلق اس کے جواز سے ہے،بعض روایات سے بظاہر یوں معلوم ہوتا ہے کہ ان میں عزل سے منع کیا گیا ہے،لیکن وہ گفتگو ایک خاص زاویے سے کی گئی ہے۔

احادیث وآثار کا دراسہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ عزل اسلام میں ممنوع اور حرام نہیں ہے۔البتہ اس حد تک رسول اللہ ﷺ نے اظہار کیا ہے کہ اس کا فائدہ کچھ نہیں، کیوں کہ اولاد کا ہونا یا نہ ہونا تقدیر میں لکھ دیا گیا ہے۔تو بھلے آپ عزل کرتے رہیں، بچہ ہونا ہوگا، تو ہو کر رہے گا۔البتہ اس سے منع بھی نہیں کیا۔

عزل منصوبہ بندی کا فطری طریقہ ہے۔اس سے منصوبہ بندی کے غیر فطری طریقوں سے بچا جاسکتا ہے۔

(سوال): جنازہ گاہ میں فرض نماز ادا کرنا کیسا ہے؟

(جواب): جنازہ گاہ میں نماز نہیں پڑھنی چاہیے۔

(سوال): مغرب کی جماعت سے پہلے دو رکعت ادا کرنے کا کیا حکم ہے؟

(جواب): اذان مغرب کے بعد اور جماعت سے پہلے دو رکعت نفل ادا کرنا مسنون ہیں۔اس پر قولی، فعلی اور تقریری احادیث موجود ہیں۔

(سوال): فرض نماز کے بعد دعا کا کیا حکم ہے؟

(جواب): دعا عبادت ہے۔ یہ کسی بھی وقت کی جاسکتی ہے۔اگر یہ سمجھ کر نماز کے بعد دعا کی جائے، کہ یہ نماز کا حصہ ہے، تو درست نہیں، ورنہ نماز کے بعد انفرادی یا اجتماعی دعا کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

سوال: کیا مسجد میں پروجیکٹر وغیرہ کے ذریعہ دینی پروگرام چلائے جاسکتے ہیں؟

جواب: بچنا بہتر ہے، کہ یہ کئی قباحتوں کا پیش خیمہ ہے۔

سوال: کیا مسجد کے فنڈ سے امام مسجد یا خطیب کی ضروریات پر خرچ کیا جاسکتا ہے؟

جواب: جی ہاں، خرچ کیا جاسکتا ہے۔

سوال: ایک شخص نے اپنا ایک پلاٹ مسجد کے لیے ہبہ کیا تھا، کیا اب وہ اسے بیچ سکتا ہے؟

جواب: جس شخص نے پلاٹ مسجد کو ہبہ کر دیا، اس کے لیے جائز نہیں کہ وہ پلاٹ اپنی ملکیت میں لے یا اس میں تصرف کرے۔ اب وہ مسجد کی ملکیت ہے، البتہ اگر انتظامیہ چاہے، تو بیچ کر اس کی رقم کو مسجد کے کسی کام میں صرف کر سکتی ہے۔

سوال: کیا میت کو غسل دینے والے پر غسل ہے؟

جواب: میت کو غسل دینے والے کے لیے غسل کرنا مستحب ہے، واجب نہیں۔

سوال: کفن کا رنگ کیا ہونا چاہیے؟

جواب: کفن سفید کپڑوں میں دینا چاہیے، البتہ اگر میسر نہ ہوں، تو کسی بھی رنگ کے کپڑے کو کفن بنایا جاسکتا ہے، کپڑا پرانا ہو یا نیا، مگر پاک صاف ہونا ضروری ہے۔

سوال: میت امام کے سامنے دو تین فٹ اوپر چبوترے پر پڑی ہے، کیا اس کا نماز جنازہ درست ہے؟

جواب: میت امام کے سامنے ہونی چاہیے، خواہ اوپر ہو یا نیچے۔ ہر صورت جائز ہے۔

سوال: کیا قبرستان میں نماز جنازہ پڑھی جاسکتی ہے؟

جواب: جی، پڑھی جاسکتی ہے۔

(سوال): کیا بیٹھ کر نماز جنازہ پڑھی جاسکتی ہے؟

(جواب): عذر ہو، تو پڑھی جاسکتی ہے۔

(سوال): نماز جنازہ کی کتنی تکبیرات ہیں؟

(جواب): نماز جنازہ میں چار تکبیرات ہیں۔ پہلی تکبیر کے بعد ثناء، سورت فاتحہ اور قرآن کا کچھ حصہ، پھر دوسری تکبیر، اس میں درود ابراہیمی، پھر تیسری تکبیر کے بعد میت کے لیے دعائیں اور پھر چوتھی تکبیر کے بعد سلام۔

بعض روایات میں پانچ تکبیرات کا بھی ذکر ہے۔ (مسلم: ۹۵۷) اس میں بھی میت کے لیے دعائیں کی جائیں گی۔

(سوال): خودکشی کرنے والے کی نماز جنازہ کا کیا حکم ہے؟

(جواب): خودکشی کفران نعمت ہے، کبیرہ گناہ ہے۔ اس پر شدید وعید آئی ہے۔ زندگی ایک بار ملی ہے، اس کی قدر کرنی چاہیے۔ اسے ضائع ہونے سے بچائیں۔ اگر کسی نے خودکشی کر لی، تو اس پر نماز جنازہ پڑھی جائے گی۔ اہل سنت کے نزدیک کبائر کے مرتکب پر نماز جنازہ پڑھی جائے گی۔

(سوال): میت دفن کرنے کے بعد کیا ہاتھ دھونا ضروری ہیں؟

(جواب): بعض لوگ میت دفن کر کے آتے ہیں، تو گھر میں داخل ہوتے ہی پہلے منہ ہاتھ دھلائے جاتے ہیں، شرعی طور پر ایسا کرنا درست نہیں۔ اگر میت کو ہاتھ لگایا ہے، تو میت پاک ہے، نجس نہیں۔ البتہ مشرک اور کافر کو دفنانے پر غسل مستحب ہے۔

❁ سیّدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

''جب میرے والد فوت ہوئے، تو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر

ہوا اور عرض کی: آپ کے چچا فوت ہو گئے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جا کر انہیں دفنا دیں۔ میں نے عرض کی: وہ تو شرک کی حالت میں فوت ہوئے ہیں۔ فرمایا: جائیں اور انہیں دفنا دیں، لیکن جب تک میرے پاس واپس نہ آئیں، کوئی نیا کام نہ کریں۔ میں نے ایسا ہی کیا، پھر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا، تو آپ نے مجھے غسل کا حکم فرمایا۔''

(مسند الطّیالسي، ص 19، ح: 120، وسندہٗ حسنٌ متّصل)

سوال: کیا مردے کے کفن میں عہد نامہ رکھ سکتے ہیں؟

جواب: بے ثبوت عمل ہے۔لہٰذا یہ بدعت اور ایجاد دین ہے۔

سوال: عورتوں کا قبرستان جانا اور قبرستان کی مٹی ہاتھ میں لے کر یہ کہنا کہ اب ہم مردوں کو نظر نہیں آئیں گی۔ کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب: خود ساختہ عمل ہے۔

سوال: کہتے ہیں کہ ''جس جگہ مردے کو غسل دیا جائے، اس جگہ پر چالیس دن روشنی رکھی جائے۔'' اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: بے اصل ہے۔

سوال: کیا جمعرات کو روحوں کا آنا ثابت ہے؟

جواب: روحیں دنیا میں واپس نہیں آتیں، اس بارے میں شریعت نے کوئی دلیل قائم نہیں کی۔ اس حوالے سے ایک ضعیف روایت پیش کی جاتی ہے، ملاحظہ ہو؛

❁ عظیم تابعی، امام سعید بن مسیّب رحمہ اللہ سے منقول ہے:

''سیدنا سلمان فارسی اور سیدنا عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہما کی ملاقات ہوئی تو ان میں

سے ایک نے دوسرے سے کہا: اگر آپ مجھ سے پہلے اپنے رب سے جا ملیں تو مجھے بتانا کہ ملاقات کیسی رہی؟ اس پر دوسرے نے کہا: کیا مردے زندہ لوگوں سے ملاقات کرتے ہیں؟ پہلے نے کہا: جی ہاں، مؤمنوں کی روحیں تو جنت میں ہوتی ہیں اور وہ جہاں چاہیں جا سکتی ہیں۔ ان میں سے ایک پہلے فوت ہو گیا اور زندہ خواب میں اس کو ملا اور پوچھا تو مرنے والے نے کہا: توکل کریں اور مطمئن رہیں، کیونکہ میں نے توکل جیسی کوئی چیز کبھی نہیں دیکھی۔''

(مصنف ابن أبي شيبة : 120/7، الزهد لعبد اللّٰه بن المبارك : 428، 429، الزهد لأبي داوٗد : 258، التاريخ الأوسط للبخاري : 276، المنامات لابن أبي الدنيا : 21، شعب الإيمان للبيهقي : 489/2، ح : 1293، والسياق لهٗ، تاريخ ابن عساكر : 460/21)

اس کی سند ''منقطع'' ہونے کی وجہ سے ''ضعیف'' ہے۔

سعید بن مسیّب کا سلمان فارسی اور عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہما سے سماع ثابت نہیں ہو سکا۔

حلیۃ الاولیاء (۱/۲۰۵) میں اس کی ایک اور سند مذکور ہے، اس میں ابومعشر نجیح بن عبد الرحمٰن ''ضعیف'' اور ''مختلط'' ہے۔

سوال: جنازہ قبرستان لے جاتے وقت میت کے پاؤں کس طرف ہونے چاہیے؟

جواب: میت کا سر قبلہ کی طرف ہونا چاہیے۔

سوال: کیا زکوٰۃ کی رقم مسجد کی تعمیر میں لگ سکتی ہے؟

جواب: نہیں لگانی چاہیے۔ البتہ اگر کسی علاقے کے لوگ مفلس ہیں، وہ خود تعمیر نہیں کر سکتے، تو لگائی جا سکتی ہے۔

❀ فتاویٰ عالمگیری میں ہے:

''زکوٰۃ کی رقم سے مسجد کی تعمیر جائز نہیں۔ اسی طرح پلوں کی تعمیر، کنوؤں کی

کھدائی، راستوں کی درستی، نہروں کی کھدائی اور حج اور جہاد کے لیے (زکوٰۃ کی رقم کا براہِ راست استعمال) جائز نہیں۔ اسی طرح ہر اس کام کے لیے جس میں تملیک نہیں پائی جاتی، (زکوٰۃ کی رقم کا استعمال) جائز نہیں ہے۔ (زکوٰۃ کی رقم کو) میت کے کفن دفن اور اس کے قرض کی ادائیگی کے لیے (براہِ راست استعمال کرنا) جائز نہیں ہے۔"

(فتاویٰ عالمگیری:1/188)

سوال: کسی کو زکوٰۃ کی رقم مستحق تک پہنچانے کے لیے دی، ایک عرصہ کے بعد اس نے وہ رقم اس تک نہیں پہنچائی، جو کہ بعد میں معلوم ہوا، تو کیا وہ زکوٰۃ ادا ہو گئی؟

جواب: چونکہ اس پر بھروسہ کرتے ہوئے زکوٰۃ کی رقم اس کے سپرد کی گئی، اس نے خیانت کرتے ہوئے وہ رقم مستحق تک نہیں پہنچائی، وہ سخت گناہ گار ہے، البتہ زکوٰۃ ادا ہو گئی ہے۔

سوال: کیا زکوٰۃ دیتے وقت یہ بتانا ضروری ہے کہ یہ زکوٰۃ کی رقم ہے؟

جواب: بہتر یہ ہے کہ زکوٰۃ دیتے وقت نہ بتایا جائے، بتانے میں کوئی حرج نہیں۔

سوال: سفر میں روزے کا کیا حکم ہے؟

جواب: مشقت نہ ہو، تو سفر میں روزہ رکھ سکتے ہیں۔

سوال: دائمی عذر کے سبب روزہ نہ رکھنے والا کیا کرے؟

جواب: فدیہ ادا کر دے۔ ہر ایک روزے کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلا دے۔

سوال: کیا نابالغ بچہ تراویح کی امامت کرا سکتا ہے؟

جواب: عمرِ تمیز کو پہنچنے والا نابالغ فرض نماز کی امامت بھی کرا سکتا ہے اور نوافل کی بھی۔

سوال: کیا نیا چاند دیکھنے کی دعا ثابت ہے؟

جواب: نیا چاند دیکھنے پر دعا ثابت نہیں، اس بارے میں تمام روایات ضعیف ہیں۔

سوال: نئے سال کی مبارکباد دینا کیسا ہے؟

جواب: ثابت نہیں۔اس بارے میں روایات ضعیف ہیں۔

سوال: قرض لے کر عمرہ کیا جا سکتا ہے؟

جواب: کیا جا سکتا ہے۔

سوال: دوران حج حلق یا قصر کا کیا حکم ہے؟

جواب: حلق افضل ہے اور قصر جائز ہے۔

سوال: محرم کے بغیر ارکان حج کی ادائیگی کا کیا حکم ہے؟

جواب: جائز ہے۔

سوال: بھینس کی قربانی کا کیا حکم ہے؟

جواب: تمام اہل لغت کے ہاں بھینس گائے کی جنس ہے، لہٰذا اس کی قربانی جائز ہے۔

سوال: جن جانوروں کے سینگ پیدائش پر ہی دوائی کے ذریعہ ختم کر دیے جاتے ہیں، ان کی قربانی کا کیا حکم ہے؟

جواب: ان کی قربانی جائز ہے۔ یہ ان جانوروں کے حکم میں ہیں، جن کے پیدائشی طور پر سینگ اُگے ہی نہیں۔

سوال: قربانی کی کھال کا مصرف کیا ہے؟

جواب: قربانی کی کھال صدقہ کر دینی چاہیے۔البتہ خود بھی استعمال کی جا سکتی ہے۔

سوال: خصی جانور کی قربانی کا کیا حکم ہے؟

جواب: بلا کراہت جائز ہے۔خصی ہونا عیب نہیں۔